خالد اسحاق

جولائی ۲۰۱۰

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

جناب ورقہ بن نوفل

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ لکھتے ہیں: ان کا پورا نام ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی بن قصی القرشی الاسدی ہے، یہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچا زاد تھے۔

الطبری، البغوی، ابن قانع، ابن السکن وغیرھم نے ان کا صحابہ میں شمار کیا ہے اور سب نے اس حدیث کا ذکر کیا ہے:-

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ورقہ بن نوفل بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا ''یا محمد! آپ کے پاس جو فرشتہ آتا ہے وہ کیسے آتا ہے؟ آپ نے فرمایا'' وہ میرے پاس آسمان سے آتا ہے، اس کے پر موتیوں کے ہیں اور اس کے تلوے سبز رنگ کے ہیں۔ امام ابن عساکر نے یہ کہا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ورقہ سے سماع نہیں ہے اور میں نے کسی سے یہ نہیں سنا کہ ورقہ اسلام لے آئے تھے۔

اس سے یہ اعتراض ہے کہ صحیح البخاری:۳ میں ہے کہ ورقہ نے کہا: یہ وہ ناموس ہے جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوا تھا، کاش! میں اس وقت جوان ہوتا، کاش! میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ کی قوم آپ کو نکال دے گی۔ الحدیث۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ اس کے بعد ورقہ زیادہ دن زندہ نہ رہے اور ان کی وفات ہوگی، اس حدیث کا ظاہر یہ ہے کہ ورقہ بن نوفل نے آپ کی نبوت کا اقرار کرلیا تھا، لیکن وہ اس سے پہلے فوت گئے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے، پس ورقہ بن نوفل کا حال بحیراء راہب کی مثل ہے۔

ورقہ بن نوفل کے صحابی ہونے میں اشکال



ہے، لیکن عمر بن شرحبیل جو کبار تابعین میں سے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ سے فرمایا'' میں جب تنہائی میں بیٹھا ہوا تھا تو میں نے ایک نداء سنی، پس اللہ کی قسم! مجھے اپنے نفس پر خطرہ ہوا، حضرت خدیجہؓ نے کہا، معاذ اللہ! اللہ آپ کے ساتھ ایسا نہیں کرے گا، پس اللہ کی قسم! آپ امانتوں کو ادا کرتے ہیں، الحدیث۔ پھر ورقہ نے کہا، آپ کو بشارت ہو، پھر بشارت ہو، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہی نبی ہیں، جس کی ابن مریم نے بشارت دی تھی اور بے شک آپ کے پاس ناموس موسیٰ کی مثل ہے اور بے شک آپ نبی مرسل ہیں اور بے شک چند دنوں کے بعد آپ کو جہاد کا حکم دیا جائے گا اور اگر اس زمانہ نے مجھے پالیا تو میں ضرور آپ کے ساتھ جہاد کروں گا، پھر جب وہ فوت ہوگئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے القس (راہب) کو جنت میں دیکھا، اس پر ریشم کا لباس تھا کیونکہ وہ مجھ پر ایمان لایا تھا اور اس نے میری تصدیق کی تھی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۲ ص ۱۵۸، دارالکتب العلمیہ، بیروت)۔

امام بیہقی نے اس حدیث کو روایت کرنے کے بعد یہ لکھا ہے کہ اس کی سند منقطع ہے۔

لیکن اس حدیث کی تقویت اس سے ہوتی ہے کہ الزبیر بن بکار نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ جب حضرت بلالؓ کو مکہ کی تپتی ہوئی ریت میں پیٹھ کے بل لٹا کر عذاب دیا جارہا تھا اور وہ ''اَحَد اَحَد'' کہہ رہے تھے تو ورقہ اس وقت وہاں سے گزرے اور انہوں نے کہا اے بلال! ''اَحَد اَحَد'' کہتے رہو، اللہ کی قسم! اگر تم لوگوں نے اس کو قتل کر دیا تو اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لے گی۔

یہ حدیث عمدہ مرسل ہے، اور یہ اس پر دلالت کرتی ہے کہ ورقہ اس وقت تک زندہ تھے، جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت

دی، حتی کہ حضرت بلال اسلام لے آئے، اور اس حدیث میں اور حضرت عائشہؓ کی حدیث میں اس طرح تطبیق ہوگی کہ حضرت عائشہؓ نے جو فرمایا تھا کہ پھر ورقہ زیادہ دن زندہ نہیں رہے اور فوت ہو گئے، اس کا محمل یہ ہے کہ وہ اسلام کے مشہور ہونے اور جہاد کا حکم نازل ہونے سے پہلے فوت ہو گئے۔

لیکن اس پر یہ اعتراض ہے کہ محمد بن عائذ نے ''المغازی'' میں عثمان بن عطاء خراسانی کی سند سے روایت کیا کہ ورقہ بن نوفل نصرانیت پر فوت ہو گئے تھے، اس کا جواب یہ ہے کہ عثمان ضعیف راوی ہے۔

الزبیر نے کہا ہے کہ ورقہ بتوں کی عبادت کو برا جانتے تھے، اور انہوں نے متعدد شہروں میں پھر کر صحیح دین کو تلاش کیا اور کتابوں کا مطالعہ کیا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اُن سے نبی ﷺ کے متعلق سوال کیا کرتی تھیں اور وہ کہتے تھے کہ میرا یہی یقین ہے کہ وہ اس امت کے نبی ہیں اور یہ وہی ہیں جن کی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے۔

امام ابن عدی التوفی ۳۶۵ھ نے ''الکامل'' میں اپنی سند کے ساتھ حضرت جابر سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا'' میں نے ورقہ کو جنت کے نشیب میں دیکھا، ان پر ریشمی لباس تھا، امام ابن عدی نے کہا'' اس کی سند میں اسماعیل اپنے والد سے منفرد ہے (الکامل فی ضعفاء الرجال ج ۱ ص ۵۲۰، دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۱۴۱۸ھ)۔

حافظ ابن حجر کہتے ہیں، لیکن امام ابن السکن نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے، اس میں یہ عبارت ہے'' میں نے جنت کے دریاؤں میں ایک دریا پر ورقہ کو دیکھا کیونکہ وہ کہتے تھے'' میرا اور زید کا دین ایک ہے اور میرا اور زید کا معبود ایک ہے۔

امام محمد بن ابی شیبہ اور امام بزار نے روایت کیا ہے کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے ورقہ بن نوفل کو برا کہنے سے منع فرمایا ہے۔

یونس بن بکیر کی ''مغازی'' میں عروہ سے روایت ہے کہ ورقہ کے بھائی نے ایک شخص کو برا کہا، اس نے جواب میں ورقہ کو برا کہا، نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے اس کو منع کیا اور فرمایا'' میں نے ورقہ کے لیے ایک جنت یا دو جنتیں دیکھی ہیں، پھر آپ نے اس کو برا کہنے سے منع فرمایا ہے۔

امام بزار نے اور امام احمد نے حضرت عائشہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت خدیجہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ورقہ بن نوفل کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا'' میں نے اس کو سفید لباس میں دیکھا ہے، میرا گمان ہے کہ اگر وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا تو اس پر سفید لباس نہ ہوتا۔ (سند احمد ج ۶ ۵ طبع قدیم، مسند احمد: ۲۴۳۶۷۔ ج ۴۰ ص ۴۳۰، مسند عبدالرزاق: ۹۷۰۹، سنن ترمذی: ۲۲۸۸)۔

☆☆☆☆☆

قسط 7

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

تلخیص کریں تو کل حروف نورانی و مقطعات کی تعداد چودہ ہے۔ ان حروف کا استعمال ایک خاص طریق سے کیا جائے تو سعادتوں اور برکتوں کا حصول اللہ کے فضل سے ناممکن نہیں رہتا۔ ہر کے کام چل پڑتے ہیں، مسائل کا انبار بھی ہو تو اس کا حل سامنے آ جاتا ہے۔ نورانی حروف کی برکتیں لامحدود ہیں، سو اس حوالے سے صفحہ صرف کرنے کے بجائے وہ طریقہ بیان کرنا زیادہ مناسب رہے گا جس پر چل کر آپ ان حروف کی سعادتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

طریقہ کار

عمل کچھ یوں ہے کہ تمام حروف کو مکتوبی صورت میں تحریر کریں، ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کریں۔ کل حروف نورانی 14 ہیں۔ سو ہر حرف کے اعداد کو 14 سے ضرب دیتے جائیں۔ جو بھی عدد حاصل ہو اس کو متعلقہ حرف کے نیچے تحریر کرتے جائیں۔ حاصلہ اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے نقوش تیار کریں۔ حروف کی ترتیب کے مطابق ان کو تیار کرنا ہے۔ تیاری کے لیے جمعرات کے دن پہلی

چودہ جمعراتوں کا عمل

ساعت کا انتخاب کریں۔ گلاب یا کوئی اور اچھی خوشبو یا بخور استعمال کریں۔ سیاہی کے لیے زعفران استعمال کریں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چاروں چالوں سے نقوش تیار کرنے کے بعد حسب قواعد آبی نقش کو پانی میں گھول کر پی جائیں اور تعویذ کو کھا جائیں۔ آتشی تعویذ کو کسی گرم جگہ پر دفن کر دیں یا جلا دیں۔ بادی کو کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھ دیں یا گلے میں ڈال لیں۔ خاکی کو زمین میں دفن کر دیا۔ تاہم اگر نہر یا دریا کے کنارے سے کچھ فاصلہ پر دفن کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

سطور بالا میں نقوش کے استعمال کے ایک سے زائد طریق تحریر ہیں۔ تاہم کسی بھی طبع کا ایک نقش جس طرح استعمال کریں گے باقی تمام بھی اسی طریقے سے استعمال کیے جائیں گے۔ یہ امر ضروری ہے۔ سو عمل کی ابتداء سے اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ کون سا طریقہ آپ کے مزاج اور حالات کے مطابق آسان رہے گا۔ بعد میں تبدیلی بے مقصد اور عمل کو ضائع کر دے گی۔

عملی تشریح

جس طور سطور سابقہ میں بیان کیا ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے جو قاعدہ کے مطابق تمام معاملات لیے ہوئے ہے۔ بات آسان ہے اور عملی حل بھی سامنے ہے۔ سو مزید تفصیل کی اس سلسلے میں ضرورت نہیں۔ اس جدول کے فوراً بعد تمام حروف کے نقوش چاروں چالوں کے مدنظر استخراج کر دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ تفصیل مضموں کے آخری میں ہے اس پر ضرور توجہ دیں۔

سعادتوں اور برکتوں کے حصول کا نورانی عمل
اس عمل کا استعمال ہر جگہ نہیں کرنا چاہیے۔

حروف مقطعی	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ہا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف	نون
اعداد	111	71	90	95	201	101	6	11	130	10	120	9	181	106
ضرب	14	14	14	14	14	14	14	14	14	14	14	14	14	14
کل اعداد	1554	994	1260	1330	2814	1414	84	154	1820	140	1680	126	2534	1484

حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پُر مغز مضامین کا سلسلہ جو حروف نورانی کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف لیے ہوئے ہیں جو بس سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور اِن سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریق کار۔

نقوش "الف"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ل	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۱	ل
م	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ا
ل	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	ل
م	الف			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ل	۵۱۹	۵۲۰	۵۱۵	ل
م	۵۱۴	۵۱۸	۵۲۲	ا
ل	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۷	ل
م	الف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ل	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	ل
م	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ا
ل	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۱	ل
م	الف			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ل	۵۱۵	۵۲۰	۵۱۹	ل
م	۵۲۲	۵۱۸	۵۱۴	ا
ل	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۱	ل
م	الف			یا اللہ

نقوش "لام"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	لام			ا
ل	۳۳۲	۳۲۷	۳۳۵	ل
م	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۹	ا
ل	۳۲۸	۳۳۶	۳۳۰	ل
م	لام			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	لام			ا
ل	۳۳۲	۳۳۴	۳۲۸	ل
م	۳۲۷	۳۳۱	۳۳۶	ا
ل	۳۳۵	۳۲۹	۳۳۰	ل
م	لام			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	لام			ا
ل	۳۲۸	۳۳۶	۳۳۰	ل
م	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۹	ا
ل	۳۳۲	۳۲۷	۳۳۵	ل
م	لام			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	لام			ا
ل	۳۲۸	۳۳۴	۳۳۲	ل
م	۳۳۶	۳۳۱	۳۲۷	ا
ل	۳۳۰	۳۲۹	۳۳۵	ل
م	لام			یا اللہ

نقوش "میم"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ل	۴۲۱	۴۱۶	۴۲۳	ل
م	۴۲۲	۴۲۰	۴۱۸	ا
ل	۴۱۷	۴۲۴	۴۱۹	ل
م	میم			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ل	۴۲۱	۴۲۲	۴۱۷	ل
م	۴۱۶	۴۲۰	۴۲۴	ا
ل	۴۲۳	۴۱۸	۴۱۹	ل
م	میم			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ل	۴۱۷	۴۲۴	۴۱۹	ل
م	۴۲۲	۴۲۰	۴۱۸	ا
ل	۴۲۱	۴۱۶	۴۲۳	ل
م	میم			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ل	۴۱۷	۴۲۲	۴۲۱	ل
م	۴۲۴	۴۲۰	۴۱۶	ا
ل	۴۱۹	۴۱۸	۴۲۳	ل
م	میم			یا اللہ

نقوش "صاد"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	صاد			ا
ل	۴۴۴	۴۳۹	۴۴۷	ل
م	۴۴۶	۴۴۳	۴۴۱	ا
ل	۴۴۰	۴۴۸	۴۴۲	ل
م	صاد			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	صاد			ا
ل	۴۴۴	۴۴۶	۴۴۰	ل
م	۴۳۹	۴۴۳	۴۴۸	ا
ل	۴۴۷	۴۴۱	۴۴۲	ل

م		صاد		یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		صاد		ا
ل	۴۴۰	۴۴۸	۴۴۲	ل
م	۴۴۶	۴۴۳	۴۴۱	ا
ل	۴۴۴	۴۳۹	۴۴۷	ل
م		صاد		یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		صاد		ا
ل	۴۴۰	۴۴۶	۴۴۴	ل
م	۴۴۸	۴۴۳	۴۳۹	ا
ل	۴۴۲	۴۴۱	۴۴۷	ل
م		صاد		یا اللہ

نقوش "را"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		را		ا
ل	۹۳۹	۹۳۴	۹۴۱	ل
م	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ا
ل	۹۳۵	۹۴۲	۹۳۷	ل
م		را		یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		را		ا
ل	۹۳۹	۹۴۰	۹۳۵	ل
م	۹۳۴	۹۳۸	۹۴۲	ا
ل	۹۴۱	۹۳۶	۹۳۷	ل
م		را		یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		را		ا
ل	۹۳۵	۹۴۲	۹۳۷	ل
م	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ا
ل	۹۳۹	۹۳۴	۹۴۱	ل
م		را		یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		را		ا
ل	۹۳۵	۹۴۰	۹۳۹	ل
م	۹۴۲	۹۳۸	۹۳۴	ا
ل	۹۳۷	۹۳۶	۹۴۱	ل
م		را		یا اللہ

نقوش "کاف"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		کاف		ا
ل	۴۷۲	۴۶۷	۴۷۵	ل
م	۴۷۳	۴۷۱	۴۶۹	ا
ل	۴۶۸	۴۷۶	۴۷۰	ل
م		کاف		یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ				ا
ل	۴۷۲	۴۷۳	۴۶۸	ل
م	۴۶۷	۴۷۱	۴۷۶	ا
ل	۴۷۵	۴۶۹	۴۷۰	ل
م		کاف		یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		کاف		ا
ل	۴۶۸	۴۷۶	۴۷۰	ل
م	۴۷۳	۴۷۱	۴۶۹	ا
ل	۴۷۲	۴۶۷	۴۷۵	ل
م		کاف		یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		کاف		ا
ل	۴۶۸	۴۷۳	۴۷۲	ل
م	۴۷۶	۴۷۱	۴۶۷	ا
ل	۴۷۰	۴۶۹	۴۷۵	ل
م		کاف		یا اللہ

نقوش "ھا"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		ھا		ا
ل	۲۹	۲۴	۳۱	ل
م	۳۰	۲۸	۲۶	ا
ل	۲۵	۳۲	۲۷	ل
م		ھا		یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		ھا		ا
ل	۲۹	۳۰	۲۵	ل
م	۲۴	۲۸	۳۲	ا
ل	۳۱	۲۶	۲۷	ل
م		ھا		یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		ھا		ا
ل	۲۵	۳۲	۲۷	ل
م	۳۰	۲۸	۲۶	ا
ل	۲۹	۲۴	۳۱	ل
م		ھا		یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		ھا		ا
ل	۲۵	۳۰	۲۹	ل
م	۳۲	۲۸	۲۴	ا
ل	۲۷	۲۶	۳۱	ل
م		ھا		یا اللہ

نقوش "یا"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ		یا		ا
ل	۵۲	۴۷	۵۵	ل
م	۵۴	۵۱	۴۹	ا
ل	۴۸	۵۶	۵۰	ل
م		یا		یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	یا			ا
ل	۵۲	۵۳	۴۸	ل
م	۴۷	۵۱	۵۶	ا
ل	۵۵	۴۹	۵۰	ل
م	یا			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	یا			ا
ل	۴۸	۵۶	۵۰	ل
م	۵۳	۵۱	۴۹	ا
ل	۵۲	۴۷	۵۵	ل
م	یا			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	یا			ا
ل	۴۸	۵۳	۵۲	ل
م	۵۶	۵۱	۴۷	ا
ل	۵۰	۴۹	۵۵	ل
م	یا			یا اللہ

نقوش ”عین“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	عین			ا
ل	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰	ل
م	۶۰۹	۶۰۷	۶۰۴	ا
ل	۶۰۳	۶۱۱	۶۰۶	ل
م	عین			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	عین			ا
ل	۶۰۸	۶۰۹	۶۰۳	ل
م	۶۰۲	۶۰۷	۶۱۱	ا
ل	۶۱۰	۶۰۴	۶۰۶	ل
م	عین			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	عین			ا
ل	۶۰۳	۶۱۱	۶۰۶	ل
م	۶۰۹	۶۰۷	۶۰۴	ا
ل	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰	ل
م	عین			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	عین			ا
ل	۶۰۳	۶۰۹	۶۰۸	ل
م	۶۱۱	۶۰۷	۶۰۲	ا
ل	۶۰۶	۶۰۴	۶۱۰	ل
م	عین			یا اللہ

نقوش ”طا“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طا			ا
ل	۴۸	۴۲	۵۰	ل
م	۴۹	۴۷	۴۴	ا
ل	۴۳	۵۱	۴۶	ل
م	طا			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طا			ا
ل	۴۸	۴۹	۴۳	ل
م	۴۲	۴۷	۵۱	ا
ل	۵۰	۴۴	۴۶	ل
م	طا			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طا			ا
ل	۴۳	۵۱	۴۶	ل
م	۴۹	۴۷	۴۴	ا
ل	۴۸	۴۲	۵۰	ل
م	طا			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طا			ا
ل	۴۳	۴۹	۴۸	ل
م	۵۱	۴۷	۴۲	ا
ل	۴۶	۴۴	۵۰	ل
م	طا			یا اللہ

نقوش ”سین“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین			ا
ل	۵۶۱	۵۵۶	۵۶۳	ل
م	۵۶۲	۵۶۰	۵۵۸	ا
ل	۵۵۷	۵۶۴	۵۵۹	ل
م	سین			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین			ا
ل	۵۶۱	۵۶۲	۵۵۷	ل
م	۵۵۶	۵۶۰	۵۶۴	ا
ل	۵۶۳	۵۵۸	۵۵۹	ل
م	سین			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین			ا
ل	۵۵۷	۵۶۴	۵۵۹	ل
م	۵۶۲	۵۶۰	۵۵۸	ا
ل	۵۶۱	۵۵۶	۵۶۳	ل
م	سین			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سین			ا
ل	۵۵۷	۵۶۲	۵۶۱	ل
م	۵۶۴	۵۶۰	۵۵۶	ا
ل	۵۵۹	۵۵۸	۵۶۳	ل
م	سین			یا اللہ

نقوش ”حا“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	حا			ا

ل	۴۳	۳۸	۴۵	ل
م	۴۴	۴۲	۴۰	۱
ل	۳۹	۴۶	۴۱	ل
م	حا			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	حا			۱
ل	۴۳	۴۴	۳۹	ل
م	۳۸	۴۲	۴۶	۱
ل	۴۵	۴۰	۴۱	ل
م	حا			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	حا			۱
ل	۳۹	۴۶	۴۱	ل
م	۴۴	۴۲	۴۰	۱
ل	۴۳	۳۸	۴۵	ل
م	حا			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	حا			۱
ل	۳۹	۴۴	۴۳	ل
م	۴۶	۴۲	۳۸	۱
ل	۴۱	۴۰	۴۵	ل
م	حا			یا اللہ

نقوش ”قاف“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	قاف			۱
ل	۸۴۶	۸۴۰	۸۴۸	ل
م	۸۴۷	۸۴۵	۸۴۳	۱
ل	۸۴۱	۸۴۹	۸۴۴	ل
م	قاف			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	قاف			۱
ل	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۱	ل
م	۸۴۰	۸۴۵	۸۴۹	۱
ل	۸۴۸	۸۴۳	۸۴۴	ل
م	قاف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	قاف			۱
ل	۸۴۱	۸۴۹	۸۴۴	ل
م	۸۴۷	۸۴۵	۸۴۳	۱
ل	۸۴۶	۸۴۰	۸۴۸	ل
م	قاف			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	قاف			۲
ل	۸۴۱	۸۴۷	۸۴۰	ل
م	۸۴۹	۸۴۵	۸۴۰	۱
ل	۸۴۴	۸۴۳	۸۴۸	ل
م	قاف			یا اللہ

نقوش ”نون“

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			۱
ل	۴۹۶	۴۹۰	۴۹۸	ل
م	۴۹۷	۴۹۵	۴۹۳	۱
ل	۴۹۱	۴۹۹	۴۹۴	ل
م	نون			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			۱
ل	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۱	ل
م	۴۹۰	۴۹۵	۴۹۹	۱
ل	۴۹۸	۴۹۳	۴۹۴	ل
م	نون			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			۱
ل	۴۹۱	۴۹۹	۴۹۴	ل
م	۴۹۷	۴۹۵	۴۹۳	۱
ل	۴۹۶	۴۹۰	۴۹۸	ل
م	نون			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	نون			۱
ل	۴۹۱	۴۹۷	۴۹۶	ل
م	۴۹۹	۴۹۵	۴۹۰	۱
ل	۴۹۴	۴۹۳	۴۹۸	ل
م	نون			یا اللہ

اس طویل عمل کو دیکھ کر بعض لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ یہ مشکل اور ناقابل عمل ہے۔ سو اس وجہ سے تمام عمل حل کر دیا گیا ہے، تاکہ استخراج عمل کی محنت اور مشقت کو دیکھتے ہوئے سائل دل ہی نہ ہار بیٹھے۔

باقی رہا طوالت عمل کا امر تو بات کچھ وضاحت طلب ہے۔ امر واقع یہ ہے کہ عملیات کی دنیا میں لاتعداد اعمال ہیں۔ کچھ مختصر کچھ طویل کچھ موثر کچھ غیر موثر کچھ درست کچھ غلط۔ تاہم بطور عامل مقصد ہمارا افراد یا سائل کا مسئلہ حل کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کا استعمال دراصل ہر جگہ نہیں کیا جانا چاہیے اور نہ ہی کیا جاسکتا ہے۔

بطور عامل بعض اوقات ہوتا یہ ہے کہ کوئی کام آپ کرنا چاہتے ہیں لیکن کوئی عمل اثر نہیں کرتا۔ ایسی صورت حال میں کیا کیا جانا چاہیے۔ اب اگر آپ عامل نہیں لیکن کوئی ایسا ہے جس کے لیے سر دھڑ کی بازی لگانے کے خواہش مند ہیں تو پھر اس عمل سے کام لیں۔ ہر عمل سے نااُمید ہونے کے بعد اس کو استعمال میں لائیں۔ یہ عمل ایسا نہیں ہے کہ اس کو پہلی کوشش کے طور پر کیا جائے۔

بس ایک آخری کوشش۔ ایک آخری اُمید روشنی کی ایک آخری کرن جو زندگی میں تبدیلی لے آئے۔ ایسے اعمال کی خاصیت ہی ہوتی ہے کہ ان کو ایسے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے، جن میں عام اعمال کام نہیں کرتے۔

جاری ہے............



اوج شمس

خالد اسحاق راٹھور



اوج شمس کے حوالے سے مجرب عملیات-----طاقت... دولت... شہرت... بزنس... اولاد نرینہ

ایک زود اثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت' وقار' طاقت' شہرت' قوت' جاہ وجلال اور لیڈر شپ سے منسوب ہے- ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے درجہ اوج پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے- عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے- اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلی عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے- ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش و لوح

> اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلی عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے-

تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں-

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں- ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں- کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں- جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں- چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں- باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں' تین ہو تو خانہ پانچ میں' ایک عدد کا اضافہ کر دیں-

نقش کی چال یوں ہوگی-

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں-

2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں-

3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل' عزرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں-

4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالی کے درج ذیل نام تحریر کریں-

یا اللہ یا رافع' یا اللہ یا عزیز' یا اللہ یا فتاح' یا اللہ

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں-

6- نقش کے ارد گرد موکل استخراج کر کے لکھیں-

7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں-

نقش شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں- میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے- تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں- قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے- آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں- قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں-

ساعت عمل: شرف شمس کے حوالے سے جو بھی عمل تیار کریں کوشش کریں کہ ساعت شمس میں اور دن کے اوقات میں ہو۔

اپنے لیے لوح حاصل کریں

اوج شمس

عزت وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں-

موکل: جس قدر کل اعداد ہوان کے حروف استخراج کریں- ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کردیں-

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں-

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش بر رنگ سنہرا بطور صدقہ دیں-

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہوا اسی قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں- کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے-

شرف شمس کا عمل رات کی بجائے دن کے وقت زیادہ موثر و قوی ہوتا ہے۔ مختلف شہروں کے لیے ساعتوں کا بیان مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔

وقت اوج:

اس سال شمس اوج 11 جولائی دوپہر 42-02 تا 12 جولائی دوپہر 51-03 ہوگا۔ یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش یا لوح تیار کر سکتے ہیں۔

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں-

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں-

اولاد نرینہ

عموماً عاملین شرف شمس کے وقت تسخیر، حکومت، بادشاہت، امارت، عہدے اور مرتبے وغیرہ کے اعمال تیار کرتے ہیں- تاہم میں ان میں سے کوئی عمل یہاں تحریر نہیں کر رہا بلکہ ایک ایسا عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا ذکر بھی پہلے آپ کی ساعت سے نہ گزرا ہوگا-

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں- شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی ''اول'' جو کہ حرف ''ا'' سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات دوچند ہوجاتے ہیں-

قاعدہ:-

اولادِ نرینہ کے لئے نقش تیار کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

۱۔ نام سائل بمعہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں۔

۲۔ ان میں اسم الٰہی ''اول'' کا اضافہ کریں۔

۳۔ تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت۔

۴۔ اس سطر کی تکسیر حاصل کریں۔

۵۔ اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کرکے طالب وسائل کو دیں۔

۶۔ طالب کی مالی حیثیت کے مطابق سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں۔ یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔

۷۔ تکسیر سے موکل اور اعوان استخراج کرکے نقش کے چہار اطراف میں تحریر کریں۔

۸۔ نقش کے اضلاع بسم اللہ سے بنائیں اور چاروں کونوں میں چاروں مقرب ترین فرشتوں کے نام تحریر کردیں۔

مثال:۔ مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لئے حقیقی مثال نہیں لی جا سکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہو جائے گی۔ مختصراً سائل اور اسم الٰہی کی تکسیر کرتے ہیں۔

نام سائل۔ احمد اسم الٰہی:۔ اول

ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں۔ ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۲۰۷ بنتی ہے۔ اس کے مطابق نقش ۱۰۲ الف پُر کریں۔ خیال رہے یہ چال ہے مسدس کی جو کہ منسوب شرف آفتاب سے ہے۔ عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم یاددہانی کے لئے تحریر کیے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ ان میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کرکے باقی کو ۶ سے تقسیم کردیں۔ جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کرلیں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بمطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

چال نقش

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

خارج قسمت ۱ ہو تو خانہ ۳۱ میں، دو ہو تو خانہ ۲۵ میں، تین ہو تو خانہ ۱۹ میں، چار ہو تو خانہ ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کر لیں اور عین وقت پر اس کو سونے، چاندی یا کاغذ پر منتقل کرلیں۔ اللہ مدد کرنے والا ہے۔

خصوصی نوٹ:

جو خود یہ اعمال تیار نہ کرسکیں وہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے تیار کروا سکتے ہیں۔ عین وقت سے قبل رابطہ کریں۔ تاکہ سکون سے کام کیا جاسکے۔ بعض اوقات عین موقع پر کام کی زیادتی کی وجہ سے مزید کام کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

دائرہ شمسی

ح 6	ج 5	ث 4	ت 3	ب 2	ا 1
س 30	ز 20	ر 10	ذ 9	د 8	خ 7
ع 90	ظ 80	ط 70	ض 60	ص 50	ش 40
م 600	ل 500	ک 400	ق 300	ف 200	غ 100
	ی 1000	ھ 900	و 800	ن 700	

☆☆☆☆☆

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

نازراٹھور

جولائی 2010 کے موثر عملیات نظرات کواکب

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش وعمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق ۔۷۔۱۴۔۲۲۔۲۹ شمال مشرق ۔۶۔۲۱۔۲۸ شمال ۔۸۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۳۰ شمال مغرب ۔۵۔ ۱۳۔۲۰ مغرب ۔۴۔۱۲۔ ۱۹۔ ۲۷ جنوب مغرب ۔۲۔۱۰۔ ۱۷۔ ۲۵ جنوب مشرق ۔۱۔۹۔۱۶۔۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنا لیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیر لے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنا لیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلا لیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول قلم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر ''اُصول وقواعد عملیات'' ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

تکنیکی مہارت اور کامیابی کا حصول

عطارد تسدیس مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	01-07-2010	01-07-2010	02-07-2010
وقت	02-12	17-19	08-33

آج کل کے تیز رفتار دور میں بہت ہی مشکل سے اپنی مہارت دکھانے کے مواقع ملتے ہیں یا پھر اگر ملتے بھی ہیں تو بہت جلد گزر جاتے ہیں کہ آپ اُس سے مستفید بھی نہیں ہو پاتے۔ یہ عمل آپ کی تکنیکی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے فراہم کیا جارہا ہے۔ اس عمل کے استعمال سے آپ بر وقت اپنی صلاحیتوں اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے موقع کا فائدہ اٹھا سکیں گے اور کامیابی کی بلندیوں تک پہنچ سکیں گے۔

دیئے گئے آبی نقش کو شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق تعداد میں دو تیار کرلیں۔ ایک نقش کو دریا یا ندی میں بہادیں اور دوسرے کو پانی میں حل کرکے اکیس دن تک پئیں۔ بادی نقش کو اپنے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ آپ کا سارا ڈر ختم ہوجائے گا اور باہمت ہوکر اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر پائیں گے اور کامیابی کا حصول ممکن ہوگا۔

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۰۷	۶۰۴	۵۹۷	۶۱۱
۵۹۸	۶۱۰	۶۰۸	۶۰۳
۶۱۳	۵۹۹	۶۰۲	۶۰۵
۶۰۱	۶۰۶	۶۱۲	۶۰۰

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۱۱	۵۹۷	۶۰۴	۶۰۷
۶۰۳	۶۰۸	۶۱۰	۵۹۸
۶۰۵	۶۰۲	۵۹۹	۶۱۳
۶۰۰	۶۱۲	۶۰۶	۶۰۱

یااللہ یااللہ

طاقت اور رتبے کا حصول

شمس تسدیس مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	08-07-2010	11-07-2010	14-07-2010
وقت	16-57	09-13	02-12

ایسے اعمال ہمیشہ سے ہی لوگوں کی ضرورت رہے ہیں جو انہیں طاقت اور رتبہ دونوں فراہم کریں۔ ایسے ہی خاص اعمال خاص طور پر ہم نے اپنے راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے فراہم کیے ہیں۔ یہ اعمال آپ کو اعلیٰ رتبے کے لوگوں سے تعلقات ہموار کرنے میں مدد کریں گے اور آپ کو اتنی سپورٹ کرے گا کہ آپ طاقت کے دم پر بہت سے کام نکلوا سکیں۔ بے روزگار لوگ بھی یہ عمل استعمال کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ انہیں روزگار کے اچھے مواقع حاصل ہوں گے۔

دیئے گئے آتشی نقش کو کوئلوں پر جلا کر اپنے کام کرنے کی جگہ یا گھر میں دھونی دیں۔ جس سے کہ بری نظر سے بچے رہیں گے۔

خاکی نقش کو دیئے گئے اوقات میں تیار کرنے کے بعد اپنے کام کرنے کی جگہ یا پھر جہاں پر آپ کا زیادہ وقت گزرتا ہو پر رکھیں۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۰	۳۷۴	۳۷۱	۳۶۸
۳۷۲	۳۶۷	۳۶۱	۳۷۳
۳۶۶	۳۶۹	۳۷۶	۳۶۲
۳۷۵	۳۶۴	۳۶۵	۳۷۰

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۸	۳۷۱	۳۷۴	۳۶۰
۳۷۳	۳۶۱	۳۶۷	۳۷۲
۳۶۲	۳۷۶	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۴	۳۷۵

یااللہ یااللہ

دشمن کو تنگدست اور بیمار کرنا

زحل مقابلہ یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	15-07-2010	26-07-2010	05-08-2010
وقت	21-23	22-06	01-15

اگر آپ ظالم دشمن سے تنگ آ چکے ہیں اور کمزوری کی وجہ سے ظلم برداشت کررہے ہیں تو آپ یہ عمل استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ عمل ان لوگوں کو سبق سکھانے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جو اپنی طاقت اور رتبے کا غلط استعمال کرتے ہیں اور سب کو اپنی پراپرٹی سمجھتے ہیں۔ عمل کا غلط مقاصد

کے لیے استعمال آپ پر بھاری پڑسکتا ہے۔

دیئے گئے آتشی نقش کو جلا کر اُس کی راکھ میں کسی پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی شامل کر کے جس پر عمل کرنا مطلوب ہو کے گھر کے اطراف بکھیر دیں۔

خاکی نقش کو کسی بیابان جگہ پر بہت ہی پرانے درخت کی جڑوں میں دفنا دیں۔ بہت ہی جلد آپ کا دشمن خود کو کمزور محسوس کرنے لگے گا اور اپنی پریشانیوں اور بیماریوں میں گھر جائے گا۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۲۲۱	۱۲۲۴	۱۲۲۷	۱۲۱۴
۱۲۲۶	۱۲۱۵	۱۲۲۰	۱۲۲۵
۱۲۱۶	۱۲۲۹	۱۲۲۲	۱۲۱۹
۱۲۲۳	۱۲۱۸	۱۲۱۷	۱۲۲۸

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۲۱۴	۱۲۲۷	۱۲۲۴	۱۲۲۱
۱۲۲۵	۱۲۲۰	۱۲۱۵	۱۲۲۶
۱۲۱۹	۱۲۲۲	۱۲۲۹	۱۲۱۶
۱۲۲۸	۱۲۱۷	۱۲۱۸	۱۲۲۳

یااللہ یااللہ

اور سات روز بلاناغہ صبح کے وقت کسی دریا یا ندی میں بہادیں۔ انشاء اللہ جلد حصول مقاصد ہوگا۔ مزید راہنمائے کے لیے آپ راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقواعد عملیات'' کا مطالعہ کرسکتا ہیں۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۵۲	۵۳۸	۵۴۶	۵۴۹
۵۴۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۳۹
۵۴۷	۵۴۴	۵۴۰	۵۵۴
۵۴۱	۵۵۳	۵۴۸	۵۴۳

یااللہ یااللہ

قانونی معاملات میں کامیابی

شمس تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	25-07-2010	26-07-2010	27-07-2010
وقت	15-35	16-31	17-20

ہمارے ملک میں قانونی معاملات اتنی بری شکل اختیار کر گئے ہیں کہ لوگ سالوں سال اپنے حق کے لیے لڑتے رہتے ہیں۔ پھر یا تو انہیں اپنا حق ملتا نہیں یا پھر فیصلے کے لیے ساری زندگی انتظار کرنا پڑتا ہے۔

اس عمل کے استعمال سے آپ کے قانونی معاملات جلد با خوبی حل ہو جائیں گے۔ پھر چاہے وہ جائیداد کے مسائل ہوں یا سالوں سے چلتے آ رہے وراثتی قانونی معاملات۔

آبی نقش کو دیے گئے اوقات کے مطابق تعداد میں سات تیار کریں۔

خوشحال زندگی کا حصول

شمس تثلیث یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	22-07-2010	23-07-2010	24-07-2010
وقت	14-18	15-06	15-52

آپ کے لیے ایک ایسا عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ جس کے استعمال سے آپ عمومی خوشحالی حاصل کر پائیں گے۔ اس عمل کے استعمال سے آپ اپنی صلاحیتوں کو اُجاگر کر پائیں گے اور اُن کے استعمال سے اپنی ساری خواہشات پوری کر پائیں گے۔

شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق آبی نقش کو تیار کریں اور اُسے اکیس دن کسی چیز میں حل کر کے پئیں۔ بادی نقش کو اپنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ جلد آپ کی مشکلات حل ہوں گی۔

باقی صفحہ 47 پر............

اکرام الدین

قسط نمبر 14

طب نبوی

آنکھ کی تکلیف کی دعا

علاج:

امام جزریؒ نے حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ یہ دُعا پڑھے اور دم کرے۔

اَللّٰھُمَّ مَتِّعِنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّثَارِیْ وَانْصُرنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ.

(ترجمہ) اے اللہ میری بینائی باقی رکھ اور دشمن کے مقابلہ میں میرا بدلہ مجھ کو دکھا اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابل میری مدد فرما۔

عام بیماریوں کے لیے دُعا

علاج:

صاحب سفر السعادت نے ابوداؤد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص بیمار ہو وہ یہ دُعا پڑھا کرے۔

ربنا اللہ الذی تقدس اسمک امرک فی السماءِ والارض کما رحمتک فی السمآءِ فاجعل رحمتک فی الارض واغفرلنا ذنوبنا وانت رب الطیبین انزل رحمۃ من رحمتک و شفائک علی ھذا الوجع.

(ترجمہ): اے ہمارے اللہ کہ تیرا مقدس نام ہے اور تیرا حکم زمین و آسمانوں میں جاری ہے جیسے آسمان میں تیری رحمت ہے ایسے ہی زمین پر بھی اپنی رحمت فرما تو پاک ہے لوگوں کا رب ہے اپنی رحمتوں میں سے رحمت اور اپنی قدرت سے شفا عطا فرما۔

اسی روایت میں اس کے بعد لکھا ہے کہ جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پائے گا، اور اگر کسی کے گردہ میں پتھر ہو اور پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے لیے بھی یہ دُعا بہت مفید ہے۔

> ''طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم'' صحت وعلاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

سانپ کا کاٹے کا عمل

علاج:

صحیح مسلم میں ابو حذری سے روایت ہے کہ جس کا حاصل یہ ہے کہ صحابہؓ کی ایک جماعت اتفاق سے ایک مکان پر گئی، اس مکان کے مالک کو سانپ نے ڈس لیا تھا، مالکان مکان نے صحابہؓ سے عرض کیا کہ تم اس کا علاج کر دو، صحابہؓ نے کہا کہ تمہارا سردار اگر ٹھیک ہو جائے تو ہم کو کیا دو گے۔ گھر والوں نے کہا ایک گلہ بکریوں کا دیں گے (بعض روایات میں ہے کہ بکریوں کی تعداد تیس تھی)۔ ان صحابہؓ میں سے ایک صحابیؓ نے اس شخص پر سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھ کر دم کر دیا۔ وہ شخص جس کو سانپ نے کاٹا تھا اسی وقت تندرست ہو گیا اور صحابہؓ نے واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پورا قصہ بیان کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سُن کر فرمایا کہ تم لوگوں نے بہت اچھا کیا۔ لیکن تم کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ سورۃ

سانپ کاٹے کا منتر ہے؟ اس کے بعد فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تم لوگ تقسیم کرلو اور اس میں ایک حصہ ہمارا بھی متعین کردو۔ یہ حدیث کا ماحصل تھا۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امراض کا جو علاج قرآن و حدیث میں درج ہے اگر ان امراض کے علاج پر اجرت لے لی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور ایسی اجرت حلال اور پاک ہے۔ اس اجرت پر اس لیے بھی شک نہیں کیا جا سکتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس میں سے اپنا حصہ مقرر کرنے کا حکم فرمایا، اگر اس میں ذرا بھی شک ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اپنا حصہ ہرگز مقرر نہ کراتے۔

دوسری بات اس حدیث سے یہ معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لے کر علاج کرے تو اس کے لیے اجرت لینا حرام نہیں ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیزوں سے علاج نہ کرے دوسری دھوکہ فریب نہ کرے۔ اگر کوئی معالج علم طب سے واقف نہ ہو تو اس کے لیے اجرت لینا حرام ہے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا غلام اسی طرح علاج کے سلسلے میں فریب کر کے کوئی چیز لایا تھا۔ حضرت صدیق اکبرؓ کو کھانے کے بعد فریب کا معلوم ہوا تو اسی وقت حلق میں اُنگلی ڈال کر قے کر دی جس سے وہ چیز پیٹ سے نکل آئیں اس قصے سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی فریب سے علاج کر کے کسی سے مال حاصل کرے تو وہ مال اس شخص کے لیے حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ فال اور گنڈے والوں کو ہدایت عطا فرمائے کہ اپنی غذا و لباس کو حرام نہ کیا کریں۔ حدیث شریف میں ہے کہ حرام کھانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

قرآن پاک سے امراض جسمانی و روحانی کا علاج

علاج:

معلوم ہونا چاہیے کہ قرآن پاک امراض جسمانی و روحانی دونوں کو فائدہ کرتا ہے۔ چنانچہ ابن ماجہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ سب سے بہتر دوا قرآن پاک ہے۔ امام بیہقی نے واثلہ بن اسقع سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کے درد کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن پاک تلاوت کو اپنا شیوہ بناؤ۔ ابن ماجہ و ابن مردویہ نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے اپنے سینے کے درد کی حضور ﷺ سے شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پاک پڑھا کرو۔ کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن اس بیماری کے لیے شفا ہے جو سینے میں ہے۔ حدیث کا مضمون ختم ہوا۔

سورۃ فاتحہ کے خواص

علاج:

معلوم ہونا چاہیے کہ سورۃ فاتحہ ہر مرض کے لیے مفید ہے۔ اسی لیے بعض احادیث میں ہے کہ سورۃ فاتحہ میں سوائے موت کے ہر بیماری سے شفا ہے۔ بیہقی نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت نقل کی ہے کہ سورۃ فاتحہ زہر کی دوا ہے۔ بزاز نے انس بن مالکؓ سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ اَحد پڑھ لیا کرو تا کہ تم سوائے موت کے ہر بلا سے محفوظ رہو۔ اور امام جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس شخص کو جنون ہو جائے تو اس شخص پر تین دن تک صبح شام تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

جنون دور کرنے کی دعا

علاج:

صاحب اتقان نے ابی کعبؓ سے روایت نقل کی ہے کہ جس کا حاصل یہ ہے کہ کعبؓ فرماتے ہیں کہ روز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی شخ آیا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس کو کیا بیماری ہے؟ اعرابی نے کہا کہ میرے بھائی کو جنون ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ کر لے آؤ۔ وہ جا کر اپنے بھائی کو لے آیا۔ آنحضرت ﷺ نے اس کو اپنے سامنے بٹھا کر اس کے روبرو سورہ فاتحہ اور چار آیتیں ابتدائی سورۃ بقرہ کی مفلحون تک الھکم اله واحد اور ایک آیت آیۃ الکرسی کی اور تین آیتیں آخر سورۃ بقر کی اور ایک آیت سورۃ آل عمران کی شھد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیت سورۃ اعراف کی ان ربکم اللہ رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورہ جن کی وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا اور تین آیتیں سورہ صافات کی عذاب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی اور قل ھو اللہ اور معوذتین (یہ آیات اس شخص پر پڑھوائیں گئیں) وہ شخص اسی وقت ایسا تندرست ہو کر کھڑا ہو گیا گویا بیمار ہی نہ ہوا تھا۔

ہر قسم کے درد کے لیے دُعا

علاج:

علامہ جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس شخص کے کسی جگہ درد ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنا داہنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھ کر ہاتھ کو اُٹھا لے۔ دُعا یہ ہے۔

بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ و قدرتہ من شرما اجدمن وجعی ھذا.

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کی پناہ چاہتا ہوں اپنے اس درد کی تکلیف سے جس میں میں مبتلا ہوں۔

بہت سے امراض کے لیے دُعا

علاج:

حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تھے تو جبرئیلؑ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بسم اللہ ارقیک من کل شی یوذیک من

راہنمائے تل شناسی

تلوں کے موضوع پر یہ سب سے پہلی اور جامع کتاب ہے۔ اس سے پہلے اس موضوع پر اس طرح کی کوئی کتاب شائع نہ ہوئی ہے۔ اس کتاب میں انسانی جسم کے تمام حصوں پر تلوں کے اثرات اور احکام کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ عورت یا مرد کے حوالے سے تلوں کے اثرات واحکام میں کیا فرق ہے؟ یہ امر اس کتاب کی اہم خاصیت ہے۔

شر کل عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک.

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے میں تیری حفاظت کرتا ہوں۔ اللہ تجھ کو ہر تکلیف دہ چیز سے اور ہر آنکھ اور حسد کرنے والے کے شر سے شفا دے اللہ کے مبارک نام سے حفاظت کرتا ہوں۔

بچھو کاٹے کے لیے دعا

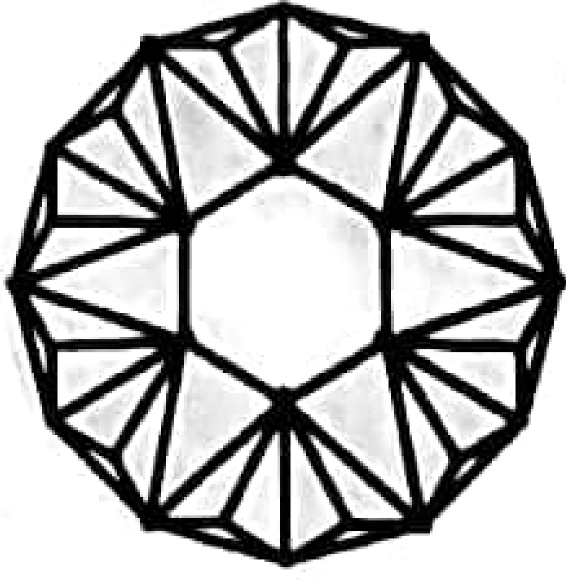
علاج:

مستدرک ابی شیبہ میں عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی میں نماز پڑھتے ہوئے بچھو نے ڈنگ مارا۔ آپ ﷺ نے جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرے بچھو کہ یہ امت میں سے نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی اور کو۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے پانی میں نمک گھولا اور اپنی انگشت مبارک اس میں ڈال دی اور قل ھو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیں یہاں تک کہ درد ختم ہو گیا۔ بعض روایت میں اس کا علاج سات بار سورۃ فاتحہ پڑھنا بھی آیا ہے اور بعض روایات میں ہے کہ کسی صحابیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ مجھ کو بچھو کی جھاڑ آتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا کہ اس عمل کو کیا کرو۔ اور لوگوں کو فائدہ پہنچایا کرو۔ وہ جھاڑ یہ ہے "بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملعۃ یجر اقفطا" یہ جھاڑ متعدد بار پڑھ کر پھونک دینا چاہیے۔

بقیہ صفحہ 47 پر..........

طلسمی جواہرات

تحقیق وتحریر: خالد اسحاق راٹھور



"نیلم"

نیلم درجہ اول کے پتھروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ایک قیمتی پتھر ہے۔ گو اس کی کچھ اقسام کم قیمت بھی ہوتی ہیں۔ تاہم اعلی درجے کا نیلم مہنگے جواہرات میں شامل کیا جاتا ہے۔

اس کو اُردو میں نیلم، فارسی میں یاقوت کبود اور صافر، سنسکرت میں سوری رتن، انگریزی میں سفائر Sapphire، ہندی میں نیلم اور عربی میں یاقوت ارزاق کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

یوں تو نام سے ایک ایسے پتھر کا تصور ذہن میں آتا ہے جو نیلے رنگ کا ہوگا۔ ایک حد تک تو یہ بات درست ہے۔ تاہم نیلم ایک سے زائد رنگوں میں دستیاب ہے۔ ذیل میں اس کی تفصیل دی جارہی ہے۔

سٹار سفائر

تیز یا سورج کی روشنی میں اس سے نکالنے والا عکس سٹار کی مانند ہوتا ہے اور اسی خاصیت کے حوالے سے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔

یورپین سفائر

آنکھ سے دیکھنے سے کالا، سبزی مائل، زردی مائل یا سرخی مائل نظر آئے گا مگر نیلے رنگ کا نہ ہوگا۔

ایگزینڈر رائیٹ سفائر

یہ نیلے رنگ کا ہوتا ہے، اس میں چمک بھی ہوتی ہے، ڈل نہیں ہوتا۔

اورئینٹل سفائر

عام طور پر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور مشرقی ممالک کے نیلم میں کثرت سے ہوتا ہے۔

ہمارے یہاں برصغیر میں نیلم کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی نیلم

یہ سرخی مائل رنگ لیے ہوتا ہے۔

آبی نیلم

یہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

بادی نیلم

یہ رنگت میں ہلکا نیلا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔

خاکی نیلم

یہ زردی مائل رنگت لیے ہوئے ہوتا ہے۔

بعض ماہرین معدنیات کے مطابق نیلم زردی مائل، ہلکے گلابی، سبز اور سفید رنگوں میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ بعض نیلم ایسے بھی ہوتے ہیں جو رنگ تبدیل کر لیتے ہیں۔ سری لنکا اور کشمیر کے نیلم کو بہترین خیال کیا جاتا ہے۔

پہچان

سورج کے سامنے کرنے سے اعلیٰ قسم کے نیلم میں سے نیلے رنگ کی شعائیں نکلتی ہیں، جن کو کافی دور سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے بھی اس کے رنگ میں فرق محسوس ہوتا ہے۔

اثرات

اپنے اثرات وخصوصیات کے حوالے سے بہت احتیاط کا متقاضی پتھر

ہے۔ کیوں کہ اپنے اثرات کے زیر اثر یہ فرد کو عرش سے فرش اور فرش سے عرش تک پہنچا دیتا ہے۔ سوا سے کسی قابل نجومی کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کرنا چاہیے۔

سعد اثرات

☆ جلدی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ آنکھوں کے امراض مثلاً موتیا، آشوب چشم، ورم وغیرہ کی اصلاح کے لیے موزوں ہے۔

☆ مفرح قلب ہے۔ مضبوطی قلب کے لیے ہے۔

☆ بخار کے خاتمے کے لیے مریض کے سینے پر رکھیں۔

☆ دل کے ساتھ دماغ کے امراض، دماغ کو طاقت دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

☆ خاتمہ زہریلے اثرات وزہر۔

☆ ماہواری کی رکاوٹ وتکلیف کے خاتمے کے لیے۔

☆ خاتمہ نکسیر اور امراض خون کے لیے۔

☆ سستی اور کاہلی کا خاتمہ۔

☆ جسم سے مس ہونا جسمانی امراض سے حفاظت دیتا ہے۔

☆ جادو کے خاتمے اور بیرونی وغیر مرئی اثرات سے حفاظت۔

☆ آگ سے حفاظت کرتا ہے اگر گھر میں رکھیں۔

☆ اضافہ قوت باہ کے لیے۔

☆ چمک دار نیلم مالی و مادی لحاظ سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

☆ نیلی روشنی والا پتھر مال واجناس کے لیے مفید ہے۔

☆ روپلی اور بلوری کرنیں خارج ہوں تو شہرت اور کامیابی ملتی ہے۔

☆ پانی میں رکھنے سے نیلا نظر آئے تو ایسا پتھر حصول اولاد کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

ناقص نیلم کے اثرات

یوں تو ناقص نیلم کسی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ تاہم ذیل میں ان چند نقائص کی بمعہ اثرات وضاحت کی گئی ہے جو عام طور پر تجربے میں آئے ہیں۔

☆ کسی خاص جگہ سے باقی کی نسبت زیادہ گہرا نیلا ہونا فرد کے کاروبار اور روزگار کے لیے انتہائی نحس ہے۔ تباہی و بربادی۔

☆ مٹیالے رنگ کا نیلم جسمانی امراض کا باعث ہوتا ہے۔

☆ سفید داغ والا نیلم مقام رہائش سے کسی بری وجہ سے تبدیلی، بے دخلی اور جلاوطنی لاتا ہے۔

☆ پتھر میں بادل کی سی چمک بھی کاروبار اور دولت کے ضیاع علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ صحت اور زندگی کے لیے خطرناک ہے۔

☆ ایک سے زیادہ رنگ غلبہ شیطان کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ پتھر میں الگ حصہ نظر آئے تو بھی یہ صحت اور زندگی کے لیے حد درجہ برا ہے۔

☆ چھائیوں والا نیلم بھی جسمانی صحت اور مال کے تباہ ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

☆ ریشے اور دھبے والا نیلم بھی بدقسمتی کا باعث ہوتا ہے۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

طالع حمل

طالع حمل کے حوالے سے زحل دسویں اور گیارھویں گھر کا مالک ہے۔ اس کو طالع حمل کے لیے مفید نہیں قرار دیا جاسکتا ہے۔ ماسوائے اس حالت کے کہ زحل فطری طور پر سعد یعنی شرف واوج کی حالت میں ہو۔

بہرحال طالع حمل والوں کو نیلم کے استعمال میں حد درجہ محتاط رہنا چاہیے۔ عمومی طور پر ان کے لیے مفید نہیں ہے۔

طالع ثور

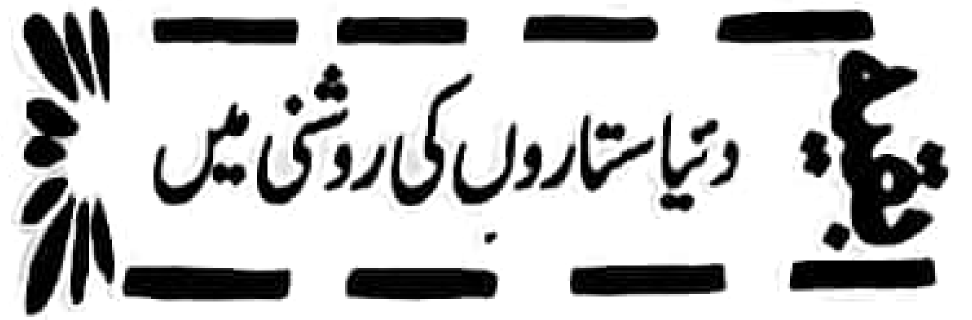
طالع ثور کے حاملین اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے یہ فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ زائچے کے ادوار کے حوالے سے جب زحل کا دور اکبر آئے تب اس کا استعمال اچھے نتائج لائے گا۔

طالع جوزا

ان کو نیلم استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ماسوائے ایسی حالت جب زائچہ میں ایسی کوئی خاص حالت ہو جس کے تحت تجربہ کار ماہرہ نجوم اجازت دے۔

طالع سرطان

طالع سرطان کے حوالے سے نیلم نحس ثابت ہوگا اور منفی اثرات کا حامل۔ سو ان کو بھی اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ صرف نجومی مشاورت



ماہ ستمبر تک کا وقت چین کی معیشت کے لیے اچھا ثابت نہ ہو گا۔ مجموعی طور پر مندی کا رجحان رہے گا۔ البتہ جیسا کہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے کہ چین کا جاری وقت مجموعی طور پر بہتر ہے، سو حالات زیادہ خراب نہ ہوں گے۔ چین اس ماہ اپنی عوام کی صحت کے لیے کافی اقدامات کرے گا۔

ایران کو اس سال اپنے دشمنوں سے زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ایران کے امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ حالات مزید بگڑتے نظر آئیں گے۔ اس حوالے سے جولائی، اگست اور ستمبر زیادہ اہم ہیں۔ خصوصاً جولائی کا مہینہ اس ماہ انہیں اپنے ہمسایہ ممالک پر بھی زیادہ اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ عرصہ موجودہ حکومت کے لیے کافی پریشان کن اور خطرناک ثابت ہو گا۔ اس دوران اپوزیشن پارٹیاں ملک کی بہتری کے لیے کام کرنے کی بجائے ذاتی مفاد کی خاطر ملک کے مزید نقصان کی وجہ بنیں گی۔

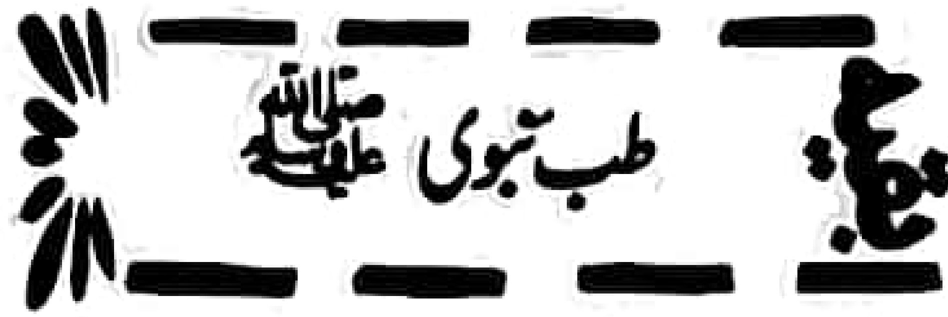
انڈیا کی معیشت اس ماہ آہستہ آہستہ بہتر ہوتی ہوئی نظر آئے گی۔ ہندو مسلم لڑائی جھگڑے بڑھیں گے، خصوصاً اس ماہ کے پہلے عشرے میں۔

اسرائیل فلسطین پر زیادہ تشدد اور حملے کرے گا۔ خصوصاً ماہ جولائی، اگست اور ستمبر زیادہ نحس ہیں۔

سٹاک مارکیٹ

اس ماہ کے پہلے تین ہفتے مجموعی طور پر پاکستان کی سٹاک مارکیٹ کے لیے بہتر رہیں گے۔ سٹاک مارکیٹ میں کام بڑھے گا۔ اونچ نیچ کے ساتھ مارکیٹ بہتر ہوگی۔ البتہ آخری عشرے میں آہستگی سے دوبارہ مندی کا رجحان دیکھنے کو ملے گا۔ آئل اینڈ گیس کے اداروں میں مندی کا رجحان رہے گا۔ خصوصاً آخری عشرے میں سیمنٹ کی صنعت میں وقت کے ساتھ توازن برقرار ہونے لگ جائے گا۔ مالیاتی اداروں کے لیے اس ماہ کے پہلے دو عشرے کافی بہتر ثابت ہوں گے۔ تیزی کا رجحان رہے گا۔

☆☆☆☆☆

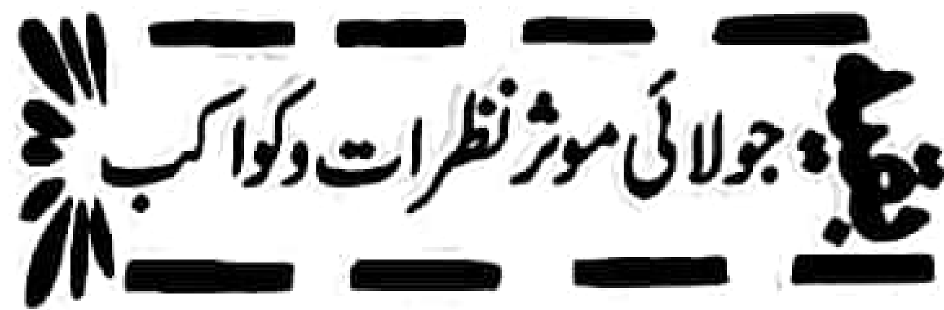


فائدہ:

اس جھاڑ کے الفاظ کا مطلب اگرچہ ہمیں معلوم نہیں ہے مگر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر اس کی اجازت عطا فرمائی تو اس سے علاج کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اگر اس میں شرک کا شبہ ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس جھاڑ کو پڑھنے کی ہرگز اجازت نہ دیتے۔

جاری ہے.........

☆☆☆☆☆



آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۸۴	۶۸۱	۶۷۴	۶۸۸
۶۷۵	۶۸۷	۶۸۵	۶۸۰
۶۹۰	۶۷۶	۶۷۹	۶۸۲
۶۷۸	۶۸۳	۶۸۹	۶۷۷

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۸۸	۶۷۴	۶۸۱	۶۸۴
۶۸۰	۶۸۵	۶۸۷	۶۷۵
۶۸۲	۶۷۹	۶۷۶	۶۹۰
۶۷۷	۶۸۹	۶۸۳	۶۷۸

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

بلڈ پریشر

ڈاکٹر افضل رندھاوا

بلڈ پریشر کم کرنے کے 5 سستے طریقے

دنیا میں ہر تین بالغ افراد میں سے ایک کو ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہو سکتی ہے لیکن بہت سے افراد مہنگی دواؤں کی وجہ سے اسے قابو میں رکھنا دشوار محسوس کرتے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ ڈاکٹرز بھی اس ضمن میں وہ سب کچھ نہ کر پاتے ہوں جو انہیں کرنا چاہیے۔

امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کونسل فار ہائی بلڈ پریشر ریسرچ کے سالانہ اجلاس میں جاری شدہ نئی ریسرچ کے مطابق بہت سے ڈاکٹر اپنے ان مریضوں کے علاج کے سلسلے میں قومی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہے جن کا بلڈ پریشر 120/80 کی سطح سے زیادہ تھا۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے بلڈ پریشر کم کرنے کے لیے جو پانچ آسان اور کم خرچ نسخے بتائے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

1- پیشاب آور دوائیں:

بلڈ پریشر کے علاج کے سلسلے میں جو بڑا عمومی جائزہ لیا گیا تھا۔ اس میں دیکھا گیا کہ عام طور پر تجویز کردہ دواؤں میں ACE-inhibitors الفا بلاکرز اور کیلشیم چینل بلاکرز دوائیں شامل تھیں۔ تاہم اس ضمن میں پرانی دواؤں کی ایک قسم جو پیشاب آور (Diuretic) ہوتی ہیں، ہائپر ٹینشن کے علاج میں زیادہ موثر پائی گئی ہیں، لیکن ڈایوریٹک دوائیں شروع کرنے سے پہلے آپ کو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے Thiazide Diuretic دوائیں کم قیمت ہوتی ہیں اور اس کے اثرات بھی اچھے ہوتے ہیں۔

2- نمک کا کم استعمال:

بے شمار طبی تحقیقات میں ریسرچرز نے ثابت کیا ہے کہ نمک زیادہ کھانے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ امریکا کے نیشنل ہارٹ لنگ اینڈ ا[illegible] ٹیوٹ نے تجویز دی ہے کہ صحت مند بالغ افراد بھی روزانہ 2400 ملی گرام سوڈیم سے زیادہ نہ کھائیں۔ نمک کی یہ مقدار اتنی ہی ہے جو چائے کے ایک چمچے میں سما سکتی ہے، یعنی صحت مند بالغ افراد کی دن بھر کی غذاؤں میں اس سے زیادہ نمک کی مقدار شامل نہیں ہونی چاہیے، جبکہ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو اس مقدار کا نصف استعمال کرنا چاہیے۔ کھانوں کو قابل قبول اور خوش ذائقہ بنانے کے لیے نمک کی جگہ مصالحوں سے مدد لی جا سکتی ہے۔

3- ''ڈیش ڈائیٹ'' کا استعمال:

Dash مخفف ہے Dietary Approaches to stop Hypertension یعنی ایسی غذائیں جن سے بلڈ پریشر کم ہو۔ ریسرچ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ Dash غذاؤں سے جن میں پھلوں، سبزیوں، سالم اناج اور کم چکنائی غذاؤں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے، صرف 14 روز میں بلڈ پریشر کم کیا جا سکتا ہے۔

4- الکوحل سے اجتناب:

شراب تو ویسے بھی ام الخبائث (برائیوں کی ماں) قرار دی جاتی ہے۔ کثرت شراب نوشی سے جہاں جگر ناکارہ ہو سکتا ہے اور دیگر مہلک بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں وہیں اس سے بلڈ پریشر بھی خطرناک حد کو چھو سکتا ہے۔ ماہرین صحت کی بہتری کے لیے اس سے مکمل اجتناب کا مشورہ دیتے ہیں۔ اگر اس میں کامیابی نہ ہو تو مقدار میں کمی سے بھی بلڈ پریشر ریڈنگ میں 2 سے 4 ملی میٹر آف مرکری (mmhg) کی کمی واقع ہو سکتی ہے۔ الکوحل سے اجتناب کر کے جسم کو غیر ضروری کیلوریز سے بھی بچایا جا سکتا ہے اور وزن کم رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

5- ورزش:

پچاس سے زائد ریسرچ تجربات کے ایک حالیہ تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ باقاعدگی کے ساتھ کی جانے والی جسمانی سرگرمیوں سے بلڈ پریشر اوسطاً 4/3 mmhg کی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ دیگر تحقیق ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اگر ہم اپنا جسمانی وزن 2.2 پونڈ کم کر لیں تو تقریباً 1/1 mmhg بلڈ پریشر گھٹ سکتا ہے۔ ماہرین سفارش کرتے ہیں کہ ہفتے کے بیشتر دنوں میں کم از کم 30 منٹ روزانہ جسمانی ورزش یا ہلکی پھلکی [illegible] میں حصہ لینا چاہیے۔

☆☆☆☆☆